احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

پیر 19 اپریل 2004ء

روزنامہ
C.P.L 29 ٹیلیفون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

پیر 19 اپریل 2004ء 28 صفر 1425 ہجری-19 شہادت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 84

عمدہ اور پاکیزہ کلام

سعد بن معاذ قبیلہ اوس کے رئیس تھے- اور اسلام لانے سے قبل سخت متعصب تھے- مبلغ اسلام حضرت مصعب بن عمیرؓ نے انہیں بڑی نرمی سے کہا آپ تھوڑی دیر بیٹھیں آپ سے ایک بات کرنی ہے اگر اچھی معلوم ہو تو قبول کرنا ورنہ رد کر دینا- چنانچہ وہ مان گئے- حضرت مصعب بن عمیرؓ نے انہیں اسلام کا پیغام دیا اور قرآن پڑھ کر سنایا جسے سنتے ہی انہوں نے کہا کیا ہی عمدہ اور پاکیزہ کلام ہے اور پھر اسلام کے دامن سے وابستہ ہوگئے-

(سیرت ابن ہشام -جلد1 ص نمبر 436)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ بینن 12

صدر مملکت بینن سے ملاقات۔ بیت التوحید کوتونو میں ورود اور یونیورسٹی بینن میں خطاب

8۔اپریل 2004ء بروز جمعرات

صبح چھ بجے حضور انور نے نماز فجر پڑھائی۔ صبح دس بجے صدر مملکت بینن سے ملاقات کیلئے پیراکو سے کوتونو Cotonou کیلئے روانگی ہوئی۔ سوا گیارہ بجے حضور انور ایوان صدر پہنچے۔ صدر مملکت بینن کے پروٹوکول آفیسرز نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد صدر مملکت سے ملاقات ہوئی جو پون گھنٹہ جاری رہی بہت ہی دوستانہ اور خوشگوار ماحول میں ملاقات ہوئی۔ صدر مملکت نے کہا کہ میں بینن کی حکومت اور تمام عوام کی طرف سے آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ صدر مملکت نے حضور انور کی بینن آمد پر خوشی کا اظہار کیا اور دورہ کے کامیاب ہونے کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ حضور انور نے صدر مملکت کا شکریہ ادا کیا اور ملک کی ہر میدان میں ترقی کیلئے دعا کی۔ ملاقات کے دوران زراعت کے حوالہ سے مختلف امور زیر بحث آئے اور حضور انور نے رہنمائی فرمائی کہ ان ان پہلوؤں سے آپ فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور آپ کا ملک ترقی کر سکتا ہے ملک میں گندم اگانے کے تعلق میں بھی تفصیل سے بات ہوئی۔ ملاقات کے آخر پر تصاویر اتاری گئیں۔ اس موقع پر بینن کے نیشنل T.V اور میڈیا کے نمائندہ موجود تھے۔ نیشنل T.V ریڈیو نے اپنی خبروں میں اس ملاقات کو تفصیلی Coverage دی۔ جب تصاویر لی جا رہی تھیں تو حضور انور نے صدر مملکت سے فرمایا کہ کیا ہم آپ کی اس ملاقات کی تصویر MTA پر دکھا سکتے ہیں۔ اس پر صدر مملکت نے بڑے کھلے دل کے ساتھ کہا کہ بے شک جہاں چاہیں دکھائیں، آسمان پر دکھائیں۔ صدر مملکت نے خوشی کے ساتھ حضور انور کو الوداع کہا۔

جب حضور انور ملاقات کے کمرہ سے باہر آئے تو آگے ریڈیو، T.V اور اخبارات کے نمائندے موجود تھے۔ جنہوں نے اس ملاقات کے تعلق میں حضور انور سے انٹرویو کیا۔

اس کے بعد حضور انور ایوان صدر سے روانہ ہو کر 1:30 بجے بیت التوحید Cotonou پہنچے جہاں نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ حضور انور نے بیت الذکر میں موجود تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور بچوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائیں۔ اس کے بعد حضور انور لجنہ کی طرف تشریف لے گئے جہاں خواتین اور بچیوں نے نغمات اور گیت گا کر حضور انور کا استقبال کیا اور خوشی سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ حضور انور نے یہاں بھی بچیوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائیں۔

اس کے بعد حضور انور بینن کے ایک ابتدائی مخلص احمدی خاندان، مکرم داؤدا احمد صاحب کے گھر تشریف لے گئے جہاں دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔

یہاں سے 4:30 بجے سہ پہر یونیورسٹی کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں حضور انور نے طلباء سے خطاب فرمانا تھا۔ یونیورسٹی پہنچنے پر یونیورسٹی کے ریکٹر نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے The Religion of Peace کے عنوان پر یونیورسٹی میں خطاب فرمایا۔ حضور انور کے خطاب کے بعد اس کا فرنچ ترجمہ مکرم حافظ احسان سکندر صاحب امیر جماعت بینن نے پیش کیا۔ پروگرام کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

6-15 بجے اس پروگرام کے اختتام پر حضور انور احمدیہ ہسپتال Cotonou کے معائنہ کیلئے تشریف لے گئے۔ حضور انور نے اس تین منزلہ ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ فرمایا اور ڈاکٹر مبارک احمد صاحب سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔

ہسپتال کے معائنہ کے بعد سات بجے شام حضور انور نے "ہیومینٹی فرسٹ بینن" کے بورڈ سے میٹنگ کی۔ جس میں حضور انور نے بورڈ کے ممبران کی راہنمائی فرمائی۔ اور ہدایات دیں کہ کس طرح اور کن کن لائنوں پر خدمت کرنی ہے۔ حضور انور نے کمپیوٹر سنٹر کے بارہ میں بھی ہدایات دیں کہ سارا جائزہ لیں اور اپنی رپورٹ بھجوائیں۔ اس میٹنگ کے بعد حضور انور ساڑھے سات بجے شام Cotonou سے Portonovo کیلئے روانہ ہوئے اور آٹھ بجے Portonovo پہنچے۔ جہاں حضور انور نے ساڑھے آٹھ بجے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ میں داخلہ

دینیات کلاس میں داخلہ یکم اپریل 2004ء سے شروع ہے۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی وعلمی ترقی کیلئے داخل ہو کر استفادہ کریں۔ سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ فیس داخلہ -/20 روپے اور ماہانہ فیس -/10 روپے ہے کورس کی کتابیں طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں۔ زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہو کر مستفید ہوں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ضرورت سٹاف

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے زیر انتظام چلنے والے ہوسٹلز دارالاکرام ہوسٹل ربوہ+ دارالحمد ہوسٹل (لاہور) کے لئے نائب نگران ہوسٹل کل وقتی آسامی کیلئے درخواستیں مطبوعہ فارم پر مطلوب ہیں یہ درخواست فارم نظارت تعلیم سے بلا معاوضہ حاصل کئے جا سکتے ہیں نیز واضح ہو کہ صرف مطبوعہ فارم پر آنے والی درخواستوں پر ہی غور ممکن ہوگا۔

درخواست دینے کیلئے اہلیت: ایسے خواہشمند احباب جن کی عمر 40 سے 50 سال تک ہو۔ تعلیم کم از کم F.A ہو، ایڈمنسٹریشن کا تجربہ رکھتے ہوں اور جماعتی

(باقی صفحہ 8 پر)

سرجیکل رجسٹرار کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سرجیکل رجسٹرار کی آسامی خالی ہے۔ جو ڈاکٹر صاحبان خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ /امیر صاحب جماعت کی سفارش سے دفتر ایڈمنسٹریٹر ارسال کریں۔ سرجری میں ہاؤس جاب اور تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ان کو گریڈ

6500-310-8960-340-13060-375-16060

کی ابتدائی تنخواہ اور NPA/500 روپے ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

119

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

دعوت الی اللہ کا درد

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ میں دعوت الی اللہ کا جو درد تھا اور دنیا کی ہدایت کی جو فکر تھی اس کا اندازہ آپؐ کے اس ارشاد سے ہوتا ہے کہ ''لوگو! میری اور تمہاری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (روشنی کی خاطر) آگ جلائی۔ پروانے اور کیڑے مکوڑے اس پر آ آ کر گرنے لگے۔ وہ انہیں پرے ہٹاتا ہے مگر وہ باز نہیں آتے اور اس میں گرتے چلے جاتے ہیں۔ میں بھی تمہاری کمر سے پکڑ پکڑ کر تمہیں آگ میں گرنے سے بچانا چاہتا ہوں اور تم ہو کہ دیوانہ وار اس آگ کی طرف بھاگے چلے جاتے ہو۔

(بخاری کتاب الرقاق باب النھی عن المعاصی)

مربی مصر کو حضرت مصلح موعود کی ہدایات

1922ء کے آغاز میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے محترم شیخ محمود احمد صاحب عرفانی کو مصر جانے کا حکم ہوا۔ حضور نے آپ کو روانہ کرتے ہوئے اپنے قلم سے مندرجہ ذیل ہدایات لکھ کر دیں۔

''آپ مصر جاتے ہیں (۔) یہ سرزمین دنیا کی تباہی اور ترقی کے ساتھ ایک خاص تعلق رکھتی ہے۔ اس سرزمین سے (۔) بہت سا نقصان بھی پہنچا ہے اور فائدہ بھی اور آئندہ اور بھی حوادث ہیں جو اس سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ انجام کار وہ .... مفید ہوں گے۔ پس اس سرزمین میں بہت ہی ڈرتے ڈرتے قدم رکھیں اور ہر وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں کہ وہ آپ کا قدم ادھر ادھر پڑنے سے آپ کو محفوظ رکھے۔ آپ کا اول کام عربی زبان کا سیکھنا ہے اس لئے ہندوستانیوں سے رابطہ پیدا نہ کریں کیونکہ انسان غیر ملک میں اپنے اہل ملک سے جب ملتا ہے ان کی طرف بہت کھنچ جاتا ہے۔ پس جہاں تک ہو سکے عربوں سے ہی میل ملاقات رکھیں تا کہ زبان صاف ہونے کا موقع ملے۔ اور یہ بھی احتیاط رہے کہ تعلیم یافتہ لوگوں سے تعلق ہو۔ کیونکہ جہال کی زبان بہت خراب ہوتی ہے سیاسیات میں نہ پڑیں۔ اور نہ سیاسی لوگوں سے تعلق رکھیں۔ کیونکہ سیاسی لوگوں میں اگر (دعوت الی اللہ) ہوئی بھی تو ان کو اپنے راستہ سے ہٹا کر دین کی طرف لانا دگنی محنت چاہتا ہے۔ اور اس قدر کام آپ موجودہ اغراض کو پورا کرتے ہوئے نہیں کر سکتے۔

اپنے اخلاق کا نمونہ دکھانے کی کوشش کریں کیونکہ غیر جگہ انسان جاتا ہے تو لوگ اس کی حرکات سکنات کی طرف زیادہ توجہ کرتے ہیں۔ ہر ایک بات پر اپنی رائے ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جب کوئی ایسی بات پیش کرے جس پر رائے کا اظہار نامناسب ہے یا ایسی بحثوں کی طرف لے جائے جو سفر کے مقصد کے خلاف ہے تو بہتر ہے کہ کہہ دیں کہ مجھے اس امر سے کوئی تعلق نہیں ہے اس لئے نہ میں نے اس پر کافی غور کیا ہے۔ اور نہ اس پر میں اپنی رائے کا اظہار کر سکتا ہوں ہر قوم میں کچھ عیوب ہوتے ہیں کچھ خوبیاں۔ پس مصریوں کی خوبیاں سیکھنے کی کوشش کریں مگر ان کے عیوب سیکھنے کی کوشش نہ کریں۔ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جب انسان اپنے گرد و پیش ایک قسم کے حالات دیکھتا ہے تو بری باتیں بھی اسے اچھی نظر آنے لگ جاتی ہیں اور وہ اسے بطور فیشن اختیار کر لیتا ہے۔ مومن کو اس سے ہوشیار رہنا چاہئے۔''

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص286)

امریکہ میں دعوت الی اللہ کا آغاز

ریاستہائے متحدہ امریکہ سے عیسائی گروہ کے ایک گرجا کے لاٹ پادری اور امریکہ کے مقبول عام روزنامہ ڈیلی گزٹ کے ایڈیٹر مسٹر الیگزنڈر رسل وب کا حضرت مسیح موعود کی خدمت میں خط موصول ہوا کہ میں نے اسکاٹ صاحب ہمہ اوتی کے اخبار کے ایک تازہ پرچہ میں آپ کا خط پڑھا جس میں آپ نے ان کو حق دکھانے کی دعوت دی ہے اس لئے مجھ کو اس تحریک کا شوق ہوا۔ میں نے بدھ اور ہندومت کی بابت بہت کچھ پڑھا ہے اور کسی قدر زرتشت اور کنفیوشس کی تعلیمات کا بھی مطالعہ کیا ہے لیکن محمدؐ صاحب کی نسبت بہت کم .... میں راہ راست کی نسبت سخت متردد اور حق کا طلب گار ہوں اور آپ سے اخلاص رکھتا ہوں۔ اس مراسلہ پر حضور نے انہیں 17/ دسمبر 1886ء کو مکتوب لکھا اور پھر باقاعدہ خط و کتابت جاری ہوگئی جس کے نتیجہ میں مسٹر الیگزنڈر وب ایمان لے آئے اور یوں امریکہ کی تاریخ میں دعوت الی اللہ کی پہلی مہم کا آغاز ہوا۔

(تاریخ احمدیت جلد نمبر1 ص306)

آرام گاہ اہل جنوں

وہ کیفِ عشق سے معمور مقبرہ کی فضا
زمین سے تا بفلک نور مقبرہ کی فضا
حسیں قطاروں میں ہیں محو خواب زیر زمیں
خدا کے بندے یہ زندہ دلان عرش نشیں
مسیح وقت کے انصار چاند کے ہالے
نیازِ عشق کی راتوں میں جاگنے والے
مئے وصال سے مدہوش ہو گئے آخر
خدا کے بندے خدا میں ہی کھو گئے آخر
یہ مقبرہ ہے کہ آرام گاہ اہل جنوں
ملا ہے سیرتِ سیماب کو پیام سکوں
یہاں خدا کی رضا کے غلام رہتے ہیں
یہ لوگ جن کو فرشتے سلام کہتے ہیں
مری نظر میں ہے جنت نشاں یہاں کی زمیں
خدا گواہ بہشتی ہیں ان گھروں کے مکیں
خوشا نصیب کہ منزل کو پا گئے ناہیدؔ
خدا کے پاک مسیحا کے پاکباز مرید

عبدالمنان ناہیدؔ

بچوں کو بچپن سے ہی چندہ کی عادت ڈالیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں:

''مجھے یاد ہے کہ بچپن میں ہماری والدہ بھی کیا کرتی تھیں۔ اس زمانے کے لحاظ سے ایک ہفتے کا ایک آنہ ملا کرتا تھا تو مہینے میں چار آنے ملتے تھے تو ہم سے وہ ایک آنہ ایک ہفتے کا لے لیا کرتی تھیں کہ یہ فلاں چندہ میں ڈالا جائے گا۔ اللہ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس وجہ سے مجھے بھی بچپن سے ہی چندہ دینے کی عادت پڑ گئی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے۔ آپ بھی اپنے بچوں کو چندہ دینے کی عادت ڈالیں۔ ان کو کچھ دیں اور ان سے پھر واپس لیں اور بتائیں کہ یہ اس مد میں ہم تمہاری طرف سے خرچ کریں گے۔''

(الفضل انٹرنیشنل 7 فروری 2003ء)

(ناظم مال وقف جدید)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ایک مخلص احمدی سے حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کیا چاہتے ہیں؟

نماز کی پابندی

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

(1) ''نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو اور خدا کے دشمن سے مداہنہ کی زندگی نہ برتو وفا اور صدق کا خیال رکھو اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو۔'' (ملفوظات جلد 6 ص 370)

(2) ''مومن کا پانی دعا ہے کہ جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا اس دعا کا ٹھیک محل نماز ہے جس میں وہ راحت اور سرور مومن کو ملتا ہے کہ جس کے مقابل ایک عیاش کا کامل درجہ کا سرور جو اسے کسی بدمعاشی میں میسر آ سکتا ہے ہیچ ہے۔'' (ملفوظات جلد 2 ص 59)

(3) ''اس میں کچھ شک نہیں کہ خدا تعالیٰ کی راہ بہت دشوار گزار ہے اور یہ بالکل سچ ہے کہ جب تک انسان خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی کھال اپنے ہاتھ سے نہ اتارے تب تک وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مقبول نہیں ہوتا۔'' (ملفوظات جلد 7 ص 29)

(4) ''سو اے وے تمام لوگوں جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔'' (کشتی نوح ص 14)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:-

''بڑا آدمی اگر خود نماز باجماعت نہیں پڑھتا تو وہ منافق ہے مگر وہ لوگ جو اپنے بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت نہیں ڈالتے وہ ان کے خونی اور قاتل ہیں اگر ماں باپ بچوں کو نماز باجماعت کی عادت ڈالیں تو کبھی ان پر ایسا وقت نہیں آ سکتا کہ یہ کہا جاسکے کہ ان کی اصلاح ناممکن ہے اور وہ قابل علاج نہیں رہے۔'' (تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 653)

باہمی اختلافات دور کریں

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

(1) میں نصیحت کرتا ہوں اور کہنا چاہتا ہوں کہ آپس میں اختلاف نہ ہو۔ میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں اول خدا کی توحید اختیار کرو دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔'' (ملفوظات جلد 2 ص 48)

(2) تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا کیونکہ تفرقہ ڈالتا ہے۔'' (کشتی نوح ص 12)

بے پردگی ایک گناہ ہے

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

''آج کل پردہ پر حملے کئے جاتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ نہیں جانتے (۔۔) پردہ سے مراد زندان نہیں بلکہ ایک قسم کی روک ہے کہ غیر مرد اور عورت ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے۔ جب پردہ ہوگا ٹھوکر سے بچیں گے .... انہیں بدنتائج کو روکنے کے لئے شارع اسلام نے وہ باتیں کرنے کی اجازت نہ دی جو کسی ٹھوکر کا باعث ہوں۔ ایسے موقعہ پر یہ کہہ دیا کہ جہاں اس طرح غیر محرم مرد اور عورت ہر دو جمع ہوں تیسرا ان میں شیطان ہوتا ہے ان ناپاک نتائج پر غور کرو جو یورپ اس خلیع الرسن تعلیم سے بھگت رہا ہے بعض جگہ بالکل قابل شرم طوائفانہ زندگی بسر کی جا رہی ہے یہ انہیں تعلیمات کا نتیجہ ہے۔ اگر کسی چیز کو خیانت سے بچانا چاہتے ہو تو حفاظت کرو لیکن اگر حفاظت نہ کرو اور یہ سمجھ رکھو کہ بھلے مانس لوگ ہیں تو یاد رکھو کہ ضرور وہ چیز تباہ ہوگی۔ (۔۔) تعلیم کیسی پاکیزہ تعلیم ہے جس نے مرد اور عورت کو الگ رکھ کر ٹھوکر سے بچایا اور انسان کی زندگی حرام اور تلخ نہیں کی ....'' (ملفوظات جلد 1 ص 34-35)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات

حضور فرماتے ہیں:-

''اگر تم یہ خیال کرتے ہو کہ حضرت اقدس مسیح موعود کو ماننے کی وجہ سے تم آسمان پر نجات یافتہ لکھے جاؤ گے تو یہ خیال غلط ہے میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جب تک زمین پر تم خدا کی عبادت کو قائم نہیں کروگے آسمان پر تم نجات یافتہ نہیں لکھے جاؤ گے۔ اس لئے زمین پر عبادتوں کو قائم کرو۔'' (خطبہ جمعہ 17 جون 1988ء)

''جو آج نمازی ہیں جب تک ان کی آئندہ نسلیں نمازی نہ بن جائیں جماعت کے مستقبل کی کوئی ضمانت نہیں دی جاسکتی اس لئے میں ہر بالغ مرد اور عورت احمدی سے بڑی عجز کے ساتھ یہ استدعا کرتا ہوں کہ اپنے گھروں میں اپنی اولادوں کی نمازوں کی حالت کا سچ کی نظر سے جائزہ لیں۔ اس معاملہ میں میرے دل میں درد اور غم کی ایسی آگ لگی ہوئی ہے کہ آپ اس کا تصور بھی نہیں کرسکتے۔'' (خطبہ جمعہ 22 جولائی 1988ء)

حضرت مسیح موعود .... کے الہام ''اٹھو نمازیں پڑھیں اور قیامت کا نمونہ دیکھیں'' کی تشریح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:-

''خدا نے مجھے رؤیا کے ذریعہ سمجھا دیا کہ مباہلہ کو عظیم الشان طریق پر کامیاب کرنا چاہتے ہو تو نمازوں کی طرف جماعت کو متوجہ کرو اور پھر اس الہام کی طرف توجہ بھی پھیر دی کہ اس کا بھی اس کے ساتھ تعلق ہے اس لئے میں خصوصیت کے ساتھ جماعت کو ایک دفعہ پھر تاکید کرتا ہوں کہ اس سال کو بشدت عبادت الٰہی کا سال بنا دیں ایسی عبادات جو ذکر الٰہی سے معمور ہو اور جس میں ہم خدا کی یاد کی لذتیں پائیں اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔'' (خطبہ جمعہ 24 جون 1988ء)

سچ کی حفاظت

''احمدیوں کو میری یہ نصیحت ہے کہ اپنے سچ کی حفاظت کریں اس پہلو سے بہت سے رخنے ہیں اور وہ بلند معیار جس کی توقع ایک احمدی سے کی جاتی ہے وہ احمدیوں میں نہیں ہے اگرچہ دوسروں کے مقابل پر بہت بہتر ہیں لیکن ایک احمدی کا معیار جھوٹوں کو سامنے رکھ کر نہیں پرکھا جائے گا بلکہ وہ سچوں کے سامنے بلکہ دنیا میں سب سے سچے انسان حضرت اقدس محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسوٹی پر رکھ کر پرکھا جائے گا اس لئے سچائی کے معیار کو بلند کرنے کی بہت زیادہ کوشش کرنی چاہئے کیونکہ جھوٹ ایک ایسا مرض ہے جو بڑھتا رہتا ہے اور پھر نہایت بھیانک صورت اختیار کر جاتا ہے اور انسان کا خدا سے رشتہ کٹ جاتا ہے۔'' (خطبہ جمعہ 18 مارچ 1988ء)

فرمایا:-

''پہلے آپ جس طرح بھی اپنے دل کو نرم کرسکتے ہیں کریں اور جب بھی دل میں کوئی درد پیدا ہو اسے مباہلہ کے درد میں منتقل کر دیا کریں .... پس سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل کریں اور اسی حال میں یہ سال گزاریں پھر دیکھیں کہ خدا کی تقدیر کیسے کیسے نشان دکھاتی ہے اس لئے اگلی صدی .... سے پہلے خدا سے نشان کے مطالبے کریں تا خدا کے جلال و جمال کے جلوؤں کے ساتھ آپ اگلی صدی میں داخل ہوں یہ صدی فیصلہ کن ہو پھر ہم اگلی صدی میں داخل ہوں۔ اور پھر ان قوموں اور ملکوں کی طرف متوجہ ہوں کہ جن کی فتح کے لئے از سر نو بہت سے کام کرنے والے ہیں۔'' (خطبہ 29 جولائی 1988ء)

اخلاق کی کشتی

''اس زمانے کے سیلابوں کی تباہ کاریوں سے بچانے کے لئے حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کشتی عطا کی گئی ہے اور کشتی نوح کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ ان سیلابوں کی تباہ کاریوں کا اس زمانہ کے تعلق میں جو ذکر ہے وہ درحقیقت گناہوں کے سیلاب اور معاصی کے طوفان ہیں ان کے نتیجے میں قومیں غرق ہوجاتی ہیں۔

اس پہلو سے جماعت احمدیہ کے اوپر بے انتہاء ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس کشتی کی حفاظت کریں جو کہ اخلاق اور ان کی نیکیوں سے تعمیر ہو رہی ہے اور جو ان کو بدیوں سے بچا رہی ہے جس طرح طوفان نوح نے ہر چیز کو غرق کر دیا مگر اس کشتی کو غرق نہ کر سکا اسی طرح بدیوں کا سیلاب خواہ کتنا بلند سے بلند تر ہوتا چلا جائے حضرت بانی سلسلہ کی کشتی میں بیٹھ کر اگر آپ اپنے اخلاق کی حفاظت کریں گے تو معاصی کا سیلاب آپ کو سربلندی اور عظمتیں عطاء کرے گا کیونکہ جتنا معاصی کا سیلاب بلند ہوگا اتنی ہی آپ کی اخلاقی عظمت نمایاں ہو کر دور دور سے دنیا کو دکھائی جانے لگے گی .... اگلی صدی میں داخل ہونے سے قبل ہمیں اپنے آپ کو صاف ستھرا کرنا چاہئے اگر ہم نے اپنے بچوں کی تربیت اچھی کر دی اور ان کو خدا کی شریعت کی کشتی میں سوار کیا وہ صاف ستھرا اور سجا کر اگلی صدی میں بھیجا تو ان کا فیض اور برکتیں مدتوں تک جاری رہیں گی۔'' (خطبہ جمعہ 29 اکتوبر 1988ء)

''ایسے وقت میں جبکہ خدا کا غضب بھڑک کے کوئی دنیاوی اور جسمانی تعلق انسان کو بچا نہیں سکتا ایک ہی کشتی ہے جو ایسے موقع پر انسان کو بچاسکتی ہے وہ اعمال صالحہ کی کشتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس زمانے میں جو کشتی پیش فرمائی ہے وہ اعمال صالحہ کی کشتی ہے ....

بالعموم پائی جانے والی بدیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ انہیں اپنے اصلاحی پروگراموں میں پیش نظر رکھیں ان بدیوں میں سب سے قابل توجہ بات نیتوں کا فساد ہے۔ دنیا میں جتنی بدیاں پھیلتی ہیں نیتوں کے فساد کی وجہ سے ہوتی ہے۔ بدنیتوں سے روکنے کے لئے تقویٰ کا معیار بلند کرنا اور لذتوں کے معیار درست کرنا ضروری ہے۔ والدین کو یاد رکھنا چاہئے کہ جس قسم کی باتیں وہ گھر میں کرتے ہیں ان کا سیلاب گہری چھاپ بن کر بچوں کی زندگی پر نقش ہو جایا کرتے ہیں اور یہ

(باقی صفحہ 4 پر)

مجھے تحریک ہوئی ہے کہ درد دل کی کہانی آپ کو سناؤں

امام الزمان کی صحبت سے زندہ ایمان حاصل ہوتا ہے

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا اپنے دوست کے نام ایک خط

حضرت مسیح موعود نے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا یہ خط اپنی تصنیف ضرورۃ الامام میں شائع کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے:-

اس خط پر اتفاقاً میری نظر پڑی جس کو اخویم مولوی عبدالکریم صاحب نے اپنے ایک دوست کی طرف لکھا تھا سو میں نے ایک مناسبت کی وجہ سے جو اس رسالہ کے مضمون سے اس کو ہے چھاپ دیا۔

(ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 505)

من عبدالکریم الیٰ اخی وحبی نصراللہ خان

آج میرے دل میں پھر تحریک ہوئی ہے کہ کچھ درد دل کی کہانی آپ کو سناؤں ممکن ہے کہ آپ بھی میرے ہمدرد بن جائیں۔ اتنی مدت کے بعد یہ تحریک خالی از مصالح نہ ہو گی۔ محرک قلوب اپنے بندوں کو عبث کام کی ترغیب نہیں دیا کرتا۔

چوہدری صاحب! میں بھی ابن آدم ہوں۔ ضعیف عورت کے پیٹ سے نکلا ہوں ضرور ہے انسانی کمزوری۔ تعلقات کی کششیں اور رقت مجھ میں بھی ہو بطن عورت سے نکلا ہوا اگر اور عوارض اسے چمٹ نہ جائیں تو سنگدل نہیں ہو سکتا۔ میری ماں بڑی رقیق قلب والی بڑھیا دائم المرض موجود ہے۔ میرا باپ بھی ہے (اللھم عافه وواله ووفقه للحسنیٰ) میرے عزیز اور نہایت ہی عزیز بھائی بھی ہیں۔ اور تعلقات بھی ہیں تو پھر کیا میں پتھر کا کلیجہ رکھتا ہوں جو مہینوں گزر گئے یہاں دھونی رمائے بیٹھا ہوں یا کیا میں سودائی ہوں اور میرے حواس میں خلل ہے۔ یا کیا میں مقلد کور باطن اور علوم حقہ سے نابلد محض ہوں یا کیا میں فاسقانہ زندگی بسر کرنے میں اپنے کنبہ اور محلہ اور اپنے شہر میں مشہور ہوں۔ یا کیا میں مفلس نادار پیٹ کی غرض سے نت نئے بہروپ بدلنے والا قلاش ہوں۔ یعلم الله والملائكة يشهدون۔ کہ میں بحمد اللہ ان سب معائب سے بری ہوں۔ ولا ازکی نفسی ولكن الله يزكي من يشاء.

تو پھر کس بات نے مجھ میں ایسی استقامت پیدا کر رکھی ہے۔ جو ان سب تعلقات پر غالب آ گئی ہے۔ بہت صاف بات اور ایک ہی لفظ میں ختم ہو جاتی ہے اور وہ یہ ہے **امام زمان کی شناخت**۔ اللہ اللہ یہ کیا بات ہے جس میں ایسی زبردست قدرت ہے، جو سارے ہی سلسلوں کو توڑ تاڑ دیتی ہے۔ آپ خوب جانتے ہیں میں بقدر استطاعت کے کتاب اللہ کے معارف واسرار سے بہرہ مند ہوں اور اپنے گھر میں کتاب اللہ کے پڑھنے اور پڑھانے کے سوا مجھے اور کوئی شغل نہیں ہوتا۔ پھر میں یہاں کیا سیکھتا ہوں۔ کیا وہ گھر میں پڑھنا اور ایک معتدبہ جماعت میں مشار الیہ اور مطمح انظار بننا میری روح یا میرے نفس کے بہلانے کو کافی نہیں۔ ہرگز نہیں۔ واللہ ثم تاللہ ہرگز نہیں۔ میں قرآن کریم پڑھتا لوگوں کو سناتا۔ جمعہ میں منبر پر کھڑا ہو کر بڑے پر اثر اخلاقی وعظیں کرتا اور لوگوں کو عذاب الٰہی سے ڈراتا اور نواہی سے بچنے کی تاکیدیں کرتا مگر میرا نفس ہمیشہ مجھے اندر اندر ملامتیں کرتا کہ لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ (۔) میں دوسروں کو رلاتا پر خود نہ روتا۔ اوروں کو ناکردنی اور ناگفتنی امور سے ہٹاتا پر خود نہ ہٹتا۔ چونکہ معتدریا کار اور خود غرض مکار نہ تھا۔ اور حقیقۃً حصول جاہ و دنیا میرا قبلہ ہمت نہ تھا۔ میرے دل میں جب ذرا تنہا ہوتا ہجوم کر کے یہ خیالات آتے مگر چونکہ اپنی اصلاح کے لئے کوئی راہ وروئے نظر نہ آتا اور ایمان ایسے جھوٹے خشک عملوں پر قانع ہونے کی اجازت بھی نہ دیتا۔ آخر ان کشاکشوں سے ضعف دل کے سخت مرض میں گرفتار ہو گیا۔ بارہا مصمم ارادہ کیا کہ پڑھنا پڑھانا اور وعظ کرنا قطعاً چھوڑ دوں۔ پھر لپک لپک کر اخلاق کی کتابوں، تصوف کی کتابوں اور تفاسیر کو پڑھتا۔ احیاء العلوم اور عوارف المعارف اور فتوحات مکیہ ہر چہار جلد اور اور کثیر کتابیں اسی غرض سے پڑھیں اور بتوجہ پڑھیں اور قرآن کریم تو میری روح کی غذا تھی اور بحمد اللہ ہے۔ بچپن سے اور بالکل بے شعوری کے سن سے اس پاک بزرگ کتاب سے مجھے اس قدر انس ہے کہ میں اس کا کم و کیف بیان نہیں کر سکتا۔ غرض علم تو بڑھ گیا اور مجلس کے خوش کرنے اور وعظ کو سجانے کے لئے لطائف و ظرائف بھی بہت حاصل ہو گئے۔ اور میں نے دیکھا کہ بہت سے بیمار میرے ہاتھوں سے چنگے بھی ہو گئے مگر مجھ میں کوئی تبدیلی پیدا نہ ہوتی تھی۔ آخر بڑے حیص بیص کے بعد مجھ پر کھولا گیا کہ زندہ نمونہ یا اس زندگی کے چشمہ پر پہنچنے کے سوا جو اندرونی آلائشوں کو دھو سکتا ہو یہ میل اترنے والی نہیں۔ ہادی کامل خاتم الانبیاء صلوات اللہ علیہ وسلامہ نے کس طرح صحابہ کو منازل سلوک 23 برس میں طے کرائیں۔ قرآن علم تھا اور آپ اس کا سچا عملی نمونہ تھے۔ قرآن کے احکام کی عظمت و جبروت کو مجرد الفاظ اور علمی رنگ نے فوق العادہ رنگ میں قلوب پر نہیں بٹھایا۔ بلکہ حضور پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عملی نمونوں اور بے نظیر اخلاق اور دیگر تائیدات سماویہ کی رفاقت اور پیاپے ظہور نے ایسا لازوال سکہ آپ کے خدام کے دلوں پر جمایا۔ خدا تعالیٰ کو چونکہ (......) بہت پیارا ہے اور اس کا ابدالدھر تک قائم رکھنا منظور ہے۔ اس لئے اس نے پسند نہیں کیا۔ کہ یہ مذہب بھی دیگر مذاہب عالم کی طرح قصوں اور فسانوں کے رنگ میں ہو کر تقویم پارینہ ہو جائے۔ اس پاک مذہب میں ہر زمانہ میں زندہ نمونے موجود رہے ہیں۔ جنہوں نے علمی اور عملی طور پر حامل قرآن علیہ صلوات الرحمٰن کا زمانہ لوگوں کو یاد دلایا۔ اسی سنت کے موافق ہمارے زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود ایدہ اللہ الودود کو ہم میں کھڑا کیا کہ زمانہ پر وہ ایک گواہ ہو جائے۔ میں نے جو کچھ اس خط میں لکھنا چاہا تھا۔ حضرت اقدس امام صادق (۔) کے وجود پاک کی ضرورت پر چند وجدانی دلائل تھے۔ اس اثنا میں بعض تحریکات کی وجہ سے خود حضرت اقدس نے ''ضرورت امام'' پر پرسوں ایک چھوٹا سا رسالہ لکھ ڈالا ہے جو عنقریب شائع ہو گا۔ ناچار میں نے اس ارادے کو چھوڑ دیا۔

بالآخر میں اپنی نیکی سے بھری ہوئی صحبتوں کو آپ کے باقاعدہ حسن ارادت کے ساتھ درس کتاب اللہ میں حاضر ہونے کو آپ کے اپنی نسبت کمال حسن ظن کو اور ان سب پر آپ کی نیک دلی اور پاک تیاری کو آپ کو یاد دلاتا اور آپ کی ضمیر روشن اور فطرت مستقیمہ کی خدمت میں اپیل کرتا ہوں کہ آپ سوچیں۔ وقت بہت نازک ہے۔ جس زندہ ایمان کو قرآن چاہتا ہے اور جیسی گناہ سوز آگ قرآن سینوں میں پیدا کرنی چاہتا ہے وہ کہاں ہے۔ میں خدائے رب عرش عظیم کی قسم کھا کر آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ وہی ایمان حضرت (۔) مسیح موعود کے ہاتھ میں ہاتھ دینے اور اس کی پاک صحبت میں بیٹھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اب اس کار خیر میں توقف کرنے سے مجھے خوف ہے کہ دل میں کوئی خوفناک تبدیلی پیدا نہ ہو جائے۔ دنیا کا خوف چھوڑ دو اور خدا کے لئے سب کچھ کھو دو کہ یقیناً سب کچھ مل جائے گا۔ والسلام

1 / اکتوبر 1898ء عاجز عبدالکریم از قادیان

بقیہ صفحہ 3

نقوش ان کی زندگی بنانے یا بگاڑنے میں سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں-''

(خطبہ جمعہ 14 / اکتوبر 1988ء)

نیتوں کی اصلاح

''یہ برائیاں چونکہ سب سے پہلے نیت پر حملہ کرتی ہیں وہی سب سے پہلے گند کرتی ہیں اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سب سے پہلے نیتوں کی فکر پر متنبہ کیا ہے- اس لئے یہ بات پیش نظر رکھنی چاہئے کہ دو ہی رخ ہیں ایک وہ جو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا رخ اور دوسرا وہ جو دنیا پرستی کا رخ ہے- اگر رخ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رہے گا تو لازماً ہر قدم نیکی کی طرف اٹھے گا- پس رخ کی طرف توجہ دینا بہت اہم کام ہے- یہیں سے ہمارا اصل جہاد شروع ہوتا ہے کہ ہم برائیوں میں پڑنے والوں کی نیتیں درست کریں......... بدی کی طرف رخ کرنے کا فیصلہ کرنے والے کو سمجھانا یا روک لینا نسبتاً آسان ہے- قرآن پاک نے اس کے لئے حسنات اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے- گویا بدیوں کا مقابلہ درشتی اور سختی سے نہیں بلکہ حسن سے کر سکتے ہیں- آپ کے مزاج میں اگر تیزی سختی اور خشونت ہو گی تو آپ مذکر بننے کے اہل نہیں رہتے- جب آپ معاشرتی برائیوں کو دیکھیں تو سب سے پہلے اپنی نیت درست کریں اور اس میں حسن پیدا کریں اور ان لوگوں کے لئے درد محسوس کریں ان کے خلاف اگر آپ کے دل میں نفرت پیدا ہوتی ہے تو آپ اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہوں- اس موقعہ پر غصہ اور اشتعال میں آنا یا گھر بیٹھ کر یہ باتیں کرنا کہ کوئی حال نہیں رہا' معاشرہ خراب ہو رہا ہے- یہ باتیں نصیحت کے لحاظ سے بے کار اور بے معنی ہیں-''

(خطبہ جمعہ 28 / اکتوبر 1988ء)

آپ کی صحت کا صدقہ

نادار اور مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے ذریعہ سے آپ جہاں دکھی انسانیت کی خدمت کر کے ثواب حاصل کر سکتے ہیں وہاں آپ اس کار خیر کی بدولت اپنی صحت کی پیشگی حفاظت اور اس کیلئے صدقہ کا موقع بھی پیدا کر رہے ہونگے-

فضل عمر ہسپتال سے ہر سال ہزاروں مستحق اور نادار مریضان مفت علاج کی سہولت حاصل کرتے ہیں- مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں اضافے سے یہ سلسلہ سب کیلئے جاری رکھنا ممکن نہیں رہا- آپ کے عطیات سے نادار مریض مفت علاج کی سہولت حاصل کر کے آپ کیلئے دعا گو ہونگے - دل کھول کر اس مد میں عطیات ارسال فرمائیں' اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت ڈالے- آمین

(ناظر امور عامہ)

شامِ غزل

پہلا کل پاکستان راجہ نذیر احمد ظفر میموریل مشاعرہ

مورخہ 3/اپریل 2004ء کی ایک خوبصورت شام کو دفاتر انصاراللہ پاکستان کے وسیع سبزہ زار میں ''شامِ غزل'' کے نام سے پہلا کل پاکستان راجہ نذیر احمد ظفر میموریل مشاعرہ منعقد ہوا۔ جس میں پاکستان بھر سے چیدہ چیدہ احمدی شعراء نے شرکت کی اور اپنی غزلیں پیش کر کے سامعین و حاضرین کو محظوظ کیا۔ اس محفل کے صدر جماعت احمدیہ کے معروف اور صاحب طرز شاعر مکرم چوہدری محمد علی صاحب اور مہمان خصوصی منفرد لہجے کے ہر دلعزیز شاعر مکرم رشید احمد قیصرانی صاحب آف ڈیرہ غازی خان تھے۔ اس مشاعرے کی کمپیئرنگ اچھوتے آواز و انداز کے مالک مکرم احمد مبارک صاحب آف کراچی نے سر انجام دی۔ مشاعرے کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مشہود احمد صاحب نے کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی نظم۔

گلشن میں پھول باغوں میں پھل آپ کے لئے
جھیلوں پہ کھل رہے ہیں کنول آپ کے لئے

مکرم بلال احمد طاہر صاحب نے خوش الحانی سے پڑھی۔ اس محفل کے لئے تازہ پھولوں سے سٹیج کو خاص طور پر سجایا گیا تھا۔ دبیز قالینوں سے آراستہ سٹیج پر ہی شعراء کرام کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس مشاعرے کا تعارف مکرم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب نے کرایا جس میں انہوں نے بتایا کہ ربوہ اور بیرون ربوہ کی علمی و ادبی مجالس کے رکن رکین اور ماہر ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر کی یاد میں یہ پہلا مشاعرہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ مکرم ناصر احمد صاحب نے راجہ نذیر احمد ظفر صاحب کی ایک غزل ترنم سے پڑھی جس کے دو شعر اس طرح تھے۔

ہجر میں جو بھی عید گزری ہے
اک قیامت مزید گزری ہے
درد میں جو گھڑی بھی بیتی ہے
صد مبارک سعید گزری ہے

مکرم احمد مبارک صاحب نے مشاعرے کا آغاز اپنی خوبصورت غزلوں سے کیا۔ جن کے چند شعر یہ ہیں۔

غمِ اجل سے جو رنجور ہونے والا تھا
ذرا سی دیر میں مسرور ہونے والا تھا
اجل نے چھوڑا کہاں ہے کہیں کسی کا چراغ
بھلا وہ ہم سے کہیں دور ہونے والا تھا

آپ ہیں جب سے محفل میں میرے حضور میرے دل
آگ لگے بہار کو میرے لئے بہار کیا

ان کے بعد شعراء کرام نے اپنی غزلیں اور نظمیں اپنے اپنے انداز میں سنائیں اور حاضرین محفل کو محظوظ کیا۔ ان شعراء میں مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب، احمد منیب صاحب، ناصر احمد سید صاحب، لئیق احمد عابد صاحب، عبدالکریم خالد صاحب، ناصر دہلوی صاحب، عبدالکریم قدسی صاحب اور پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب اور رشید قیصرانی صاحب شامل ہیں۔ سب سے آخر پر صدر محفل مکرم چوہدری محمد علی صاحب نے اپنے منفرد انداز میں خوبصورت غزلیں پیش کیں۔ اس دوران احمد مبارک صاحب نے اپنی پیشہ ورانہ کمپیئرنگ سے محفل کو کشت زعفران بنائے رکھا۔

مختلف شعراء کی غزلوں کے اشعار میں سے انتخاب پیش خدمت ہے۔

ضیاء اللہ مبشر صاحب

تیرا پھول پھول چہرہ میں سدا بہار دیکھوں
وہ گھڑی کبھی نہ آئے تجھے بے قرار دیکھوں
تیری دید سے سوا ہو مرا شوق دید ہر پل
کبھی چشم نم مجل کے تجھے بار بار دیکھوں

احمد منیب صاحب

خون سے اشک تر نہیں ہوتا
پاس جب دیدہ ور نہیں ہوتا
صحرا میں ریت کا کبھی گرداب دیکھنا
بکھرے سمندروں کو بھی پایاب دیکھنا

ناصر احمد سید صاحب

پہلے کچھ اور معانی تھے محبت کے لئے
اب محبت میرا ایمان ہوئی جاتی ہے
میں ابھی گرد کی تہوں میں ہوں
پھر یہی گرد جگمگانی ہے

لئیق احمد عابد صاحب

جو اس کی چوکھٹ پہ خم نہیں ہوتا
وہ کلاہ محترم نہیں ہوتا

عبدالکریم خالد صاحب

دنیا سمجھ رہی ہے کہ قسمت سے ہوں بلند
حالانکہ میں تو آپ کی نسبت سے ہوں بلند
اگرچہ ہم حقیر ہیں غبار راہ کی طرح
مگر یہ بات کم نہیں کہ تیرے کارواں میں ہیں
حسنِ جمال یار ہے تصویر سے عیاں
ہم کو مثال یوسف کنعاں ہوا عطا
نازاں ہو اپنے بخت پہ مغرب کی سرزمیں
مشرق کا تجھ کو لعل بدخشاں ہوا عطا

ناصر دہلوی صاحب

سراپا نور ہے جانِ محمدؐ
خزینہ علم کا کانِ محمدؐ
نظر میں ہوں جو احسانِ محمدؐ
نہ ہو کیوں جان قربانِ محمدؐ
دل کو سکوں تو آنکھ کو نور بصر ملے
ہوں جلوہ گر جو آپ تو حسن نظر ملے

عبدالکریم قدسی صاحب

ابر نوازشات نے مسرور کر دیا
اک پل میں عمر بھر کا گلا دور کر دیا
بھیگا ہوا تھا پہلے ہی شفقت کی اوس میں
تازہ کرم نے مجھ کو شرابور کر دیا
تیری عنایتوں نے بھرم رکھ لیا مرا
دنیا نے ورنہ تھا مجھے معذور کر دیا

پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب

تو کہاں چلا مرے دلربا میری بات سن مرے پاس آ
مجھے راہگزر میں نہ چھوڑ جا میری بات سن مرے پاس آ
کوئی اس چمن کو دیکھتا سربزم کیسے تھا جھومتا
جسے رات شمع نے خود کہا میری بات سن مرے پاس آ
سنو! پھر اس نے اپنے ہونٹ کھولے
چنو مصری کی ڈلیاں گر رہی ہیں

رشید قیصرانی صاحب

کو بہ کو اہل ستم تیغ ستم لے کے چلے
ہم فقط تیری محبت کا علم لے کے چلے
دست بستہ نظر آئے ہیں ہر اک موڑ پہ حرف
ہم جو پروانہ سلطان قلم لے کے چلے
بھاگتے لمحوں کی رفتار بدلنے والو!
وقت کی ڈور کو اب ہاتھ میں ہم لے کے چلے
وہ تو جب بولتے ہیں کون و مکاں بولتے ہیں
تم ذرواں سے جو اشکوں کی زباں بولتے ہیں

محترم چوہدری محمد علی صاحب

بے سبب اور بے صدا ٹوٹا
اشک اندر سے بارہا ٹوٹا
اس نے چوما ہے اس کے قدموں کو
یہ زمین آسمان میں رکھنا
فرہاد کا رک گیا ہے تیشہ
پتھر نے سوال کر دیا ہے
گھر کے کواڑ زیر زباں بولنے لگے
مالک چلے گئے تو مکاں بولنے لگے

یہ شام رات گئے تک برپا رہنے کے بعد اپنی سہانی یادیں دلوں پر نقش کر کے اختتام پذیر ہوئی۔ اس تقریب کے آرگنائزرز مکرم راجہ رفیق احمد صاحب اور راجہ رشید احمد صاحب پسران ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر مرحوم تھے۔ منتظمین نے حسن انتظام کے ساتھ ہر شعبہ پر خصوصی توجہ دی تھی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(رپورٹ: ایف شمس)

انتصار احمد نذر صاحب

الجامع الصغیر

علم فقہ کی مستند کتاب

مصنف: امام محمد بن حسن شیبانی

اس کتاب کی تالیف کا پس منظر شمس الائمہ امام ابو بکر محمد السرخسی نے اپنی کتاب شرح جامع صغیر میں لکھا ہے وہ کہتے ہیں کہ جب امام محمد دوسری کتابوں کی تالیف سے فارغ ہوئے تو امام ابو یوسف نے ان سے کہا کہ وہ اب ایسی کتاب لکھیں جس میں وہ روایات درج ہوں جو امام محمد نے امام ابو یوسف سے اور امام ابو یوسف نے امام ابو حنیفہ سے سنی ہوں انہوں نے حسب ہدایات ان روایات کو جمع کیا اور امام ابو یوسف کے سامنے پیش فرمایا انہوں نے امام محمد کے حافظے کی تعریف کی لیکن فرمایا کہ صرف تین مسائل میں آپ نے غلط روایات کی ہیں امام محمد نے جواب دیا کہ میں نے غلطی نہیں کی بلکہ آپ بھول گئے ہیں تمی نے لکھا ہے کہ امام ابو یوسف باوجود بلند شان کے حامل ہونے کے اس کتاب کو سفر و حضر میں اپنے ساتھ رکھتے امام ابو بکر رازی کا خیال ہے کہ من فھم ھذاالکتاب فھوا فھم اصحابنا و من حفظ کان احفظ اصحابنا

اس کتاب کی شرح میں علماء نے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ اس کے مصنف کی تعیین میں اختلاف بھی پایا جاتا ہے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ امام ابو یوسف اور امام محمد کی مشترکہ تصنیف ہے بعض کا خیال ہے کہ یہ امام محمد کی لکھی ہوئی کتاب ہے۔

(دیباچہ کتاب الجامع الصغیر)

اس کتاب (الجامع الصغیر) میں امام صاحب نے جو مسائل بیان کئے ہیں ان کی تعداد ساڑھے پندرہ سو کے قریب ہے ان میں ایک سو ساٹھ مسئلے اختلافی ہیں قیاس اور استحسان کا ذکر صرف دو مسئلوں میں ہے۔ اس کی تبویب ابو طاہر جوزجانی اور ابو عبداللہ الحسن بن احمد الزعفرانی نے کی ہے۔

تبصرہ کتب

شرحِ دیوانِ غالب

نام کتاب : شرح دیوان غالب
مصنف : سید محمد الیاس ناصر دہلوی
سن اشاعت : 2003ء
تعداد صفحات : 542
قیمت : 450روپے
ملنے کا پتہ : B-229، بلاک نمبر5، غربی گلشن اقبال کراچی
مصنف، چیم، سرے، برطانیہ

مرزا اسد اللہ غالب اردو اور فارسی کے باکمال شاعر ہیں۔ ڈیڑھ صدی گزر جانے کے باوجود مرزا غالب کی مقبولیت میں اضافہ بھی ہو رہا ہے اور شناسان غالب کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ شاعری میں بلندی تخیل، لطافت، فصاحت و بلاغت، فلسفہ و تصوف کے گہرے رنگوں نے مرزا غالب کو باقی شاعروں سے ممتاز کر دیا ہے۔ غالب نے جو کہا کہ

ہیں اور بھی دنیا میں سخنور بہت اچھے
کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

یہ درحقیقت زبان غیر سے حقیقی توصیف کا بیان ہے۔ غالب کا انداز بیان واقعۃً دوسروں سے جدا ہے۔ بقول حضرت حافظ مختار احمد شاہجہانپوری غالب کا اردو فارسی میں کیا مقام ہے، فرمایا "اس کا مرغ تخیل جہاں پرواز کرتا اور لہریں لیتا ہے، اس بلندی پر دوسرے پر نہیں مار سکتے"

غالب کو پڑھنے والے، غالب کو سمجھنے والے اور غالب کو پسند کرنے والوں کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ غالب کی شاعری پر بڑے بڑے نقادوں اور دانشوروں نے قلم اٹھایا ہے اور دیوان غالب کی شرحیں لکھیں اور غالب کی شاعری اور بلندی تخیل کو اپنے فہم اور ادراک کے مطابق سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی ہے۔

ناصر دہلوی جو گزشتہ چالیس برس سے انگلستان میں مقیم ہیں وہ بچپن سے ہی غالب کو پڑھ رہے ہیں اور اب اپنی غالب فہمی کو دوسرے قارئین ادب تک پہنچانے کے لئے شارح دیوان غالب بن گئے ہیں۔ اس شرح کے تبصرہ میں جناب سلیم شاہجہانپوری لکھتے ہیں:

"ناصر صاحب نے اپنے مذہبی رجحان اور دینی علوم کے پس منظر میں غالب کے ہر شعر کے مطلب کو حقیقت میں ڈھالنے کی کوشش کی ہے اور ثبوت میں غالب ہی کے اشعار پیش کر کے اپنے خیال کو تقویت پہنچائی ہے"(ص17)

ناصر دہلوی نے غالب کے بارہ میں اپنے نظریہ میں غالب کے یہ اشعار بھی پیش کئے ہیں۔

یہ مسائل تصوف یہ ترا بیان غالب
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا

آتے ہیں غیب سے یہ مضامیں خیال میں
غالب صریر خامہ نوائے سروش ہے

رسالہ "قومی زبان" ماہ ستمبر 2003ء نے ناصر دہلوی کی "شرح دیوان غالب" پر تبصرہ کیا ہے۔ تبصرہ نگار لکھتا ہے:

"شرح دیوان غالب" کی یہ خوبی ہے کہ ناصر صاحب نے جس طرح غالب کے اشعار کو سمجھا، بے کم و کاست ضبط تحریر میں لاتے چلے گئے ہیں۔ یہ شرحیں خالص ناصر صاحب کے اپنے انداز کی ہیں چنانچہ ان میں ایک قسم کی اور تجلیلی بھی پائی جاتی ہے"

معروف شاعر راغب مراد آبادی نے "شرح دیوان غالب" پر منظوم تبصرہ کیا ہے۔ ان کا ایک بند پیش ہے:

غالب شناسوں کی ہے کہا کبھی
روح جہلائے فن ہے کبھی سبھی
ناصر نے جو کی شرح کلام غالب
آیا اک انقلاب غالب فہمی

شرح دیوان غالب میں ناصر دہلوی نے غالب کی غزلوں کے علاوہ قصیدوں، رباعیات اور قطعات کی شرحیں تحریر کی ہیں۔ شارح کا تعلق بھی غالب کے وطن دہلی سے ہے بچپن سے لے کر ہر دور میں غالب سے ان کا تعلق بڑھتا رہا ہے اور اب عمر کی پختگی میں غالب شناسوں کے لئے شرح رقم کر کے انہوں نے غالب کے ہم وطن ہونے کا حق ادا کر دیا ہے۔

دیوان غالب کی پہلی غزل کے پہلے شعر کی شرح نمونہ کے طور پر غالب شناسوں کے لئے پیش ہے:

نقش فریادی ہے کس کی شوخیٔ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا

<u>شرح</u>

"مرزا غالب کے دیوان کا یہ پہلا شعر ہے۔ لہٰذا قرین قیاس ہے کہ یہ شعر بطور شکوہ نہیں بلکہ خالق کی مدح میں ہے۔ خالق اور مخلوق کا تعلق۔ فرق اور کیفیات بیان کی ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ ہستی بسبب محتاجی و ناپائیداری اور عارضی ہونے کا اظہار کر رہی ہے کہ یہ عارضی اور ناپائیدار وجود دے کر کس جنجال میں ڈال دیا۔ ہر ایک فنا کی چکی میں پس رہا ہے۔ صرف ایک ہی وجود ہے جو ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا"
(صفحہ 33)

تلامذہ ادب اور غالب شناسوں کے لئے "شرح دیوان غالب" مفید ثابت ہوگی۔

(ایم، ایم، طاہر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36150 میں عبدالعزیز مبشر ولد عبدالرفیق آصف صاحب قوم راجپوت پیشہ کارکن دفتر وصیت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 10 مرلے واقع دارالنصر غربی ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4194 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز مبشر ولد عبدالرفیق آصف صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250

مسل نمبر 36151 میں انیلہ عزیز زوجہ عبدالعزیز مبشر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر خاوند محترم -/40000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 198.46 گرام مالیتی -/125029 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ انیلہ عزیز زوجہ عبدالعزیز مبشر کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250 گواہ شد نمبر 2 احسان محمد ولد غلام محمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 36152 میں محمد افضل بٹ ولد محمد احسان بٹ قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل ولد محمد احسان بٹ ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد قمر ولد بشیر احمد قمر کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چوہدری ولد چوہدری مہرالدین صاحب دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 36153 میں طلعت افضل زوجہ محمد افضل بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 180.20 گرام مالیتی -/118959 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طلعت افضل زوجہ محمد افضل بٹ ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد قمر ولد بشیر احمد قمر کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چوہدری ولد چوہدری مہرالدین صاحب دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 36154 میں حمیم اختر اٹھوال زوجہ ناصر احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-10-2003 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی -/15100 روپے۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم اختر اٹھوال زوجہ ناصر احمد اٹھوال اورنگی کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بٹ ولد محمد حسین بٹ صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 24039

مسل نمبر 36155 میں ملک محمود احمد خان ولد ملک خالق داد خان قوم ککے زئی افغان پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ رقبہ 275 گز واقع اسلام آباد مالیتی -/3000000 روپے۔ 2۔ کار ٹیوٹا مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔ دفتر واقع شارع لیاقت کراچی مالیتی -/500000 روپے۔ 4۔ فلیٹ واقع بھوربن مری -/2500000 روپے۔ 5۔ پٹرول پمپ واقع شارع فیصل کراچی مالیتی -/20000000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمود احمد خان ولد ملک خالق داد خان محمود آباد کراچی گواہ شد نمبر 1 مبشر مجید باجوہ ولد عبدالمجید باجوہ ڈیفنس کراچی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 36156 میں جاوید علی کھوڑو ولد زین العابدین کھوڑو قوم سندھی پیشہ معلم تعلیم القرآن عمر 26 سال بیعت 1999ء ساکن مجاہد کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید علی کھوڑو ولد زین العابدین کھوڑو مجاہد کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بٹ ولد محمد حسین بٹ صاحب مرحوم اورنگی ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 24039

مسل نمبر 36157 میں نبیلہ اسلم بنت میاں محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1999ء ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی اڑھائی تولے مالیتی -/21000 روپے۔ ترکہ والد محترم ایک عدد مکان میں شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نبیلہ اسلم بنت میاں محمد اسلم سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد میاں عباس علی علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 میاں خالد محمود ولد میاں اصغر علی راوی پارک لاہور

مسل نمبر 36158 میں محمد بشیر محمود ولد محمد احمد تنویر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بشیر محمود ولد محمد احمد تنویر رحمان پورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد افضل طاہر وصیت نمبر 32216 گواہ شد نمبر 2 طارق یوسف وصیت نمبر 32364

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری احمد دین صاحب مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 6 اپریل 2004ء کو سی ایم ایچ لاہور میں انتقال کر گئیں۔ اسی دن ان کا جسد خاکی لاہور سے دارالضیافت ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 8 اپریل بعد نماز فجر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم رفیع نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ آپ کے پسماندگان میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ بیٹوں میں مکرم ڈاکٹر کرنل بشارت احمد صاحب سی ایم ایچ لاہور، مکرم سلیم احمد صاحب انجینئر کینیڈا اور مکرم نعیم احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت شعبہ کمپیوٹر اور بیٹیوں میں بڑی بیٹی مکرمہ بشریٰ ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب طاہر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں جبکہ چھوٹی بیٹی مکرمہ مسرت جبیں صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری منور احمد تنویر صاحب دارالصدر شرقی ہیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صوم صلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار تھیں۔ قرآن کریم کی تلاوت اور دینی مطالعہ سے آپ کو گہرا شغف تھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

نکاح

مکرم نعیم اللہ خان ملہی صاحب کارکن شعبہ کمپیوٹر دفتر وصیت ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے ہم زلف مکرم محمد اکرم بھٹی صاحب ولد چوہدری رحمت خان بھٹی صاحب مقیم یو۔کے کی بیٹی عزیزہ ماریہ اکرم کا نکاح مورخہ 29 مارچ 2004ء بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے ہمراہ مکرم خرم شہزاد صاحب ولد مکرم محمد اقبال بھٹی صاحب مقیم دارالصدر شمالی ربوہ بعوض حق مہر ایک ہزار پونڈز پڑھا۔ عزیزہ ماریہ اکرم مکرم چوہدری سارنگ خان بھٹی صاحب مرحوم سابق صدر منڈی مڑھ بلوچاں ضلع شیخوپورہ کی نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے جانبین کیلئے مبارک اور خوشیوں کا موجب بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم بشارت احمد صاحب وڑائچ زعیم اعلیٰ جوہر ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی مکرمہ عظمیٰ بشارت صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے مورخہ 2۔ اپریل 2004ء بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں نماز جمعہ سے قبل ہمراہ مکرم توقیر احمد صاحب کاہلوں ابن مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں آف فرینکفرٹ جرمنی مبلغ پچیس ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ عظمیٰ بشارت صاحبہ حضرت چوہدری سردار خان صاحب نمبردار آف قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان میں سے ہیں۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب کی پوتی اور مکرم میاں عبدالسمیع صاحب نون ایڈووکیٹ سرگودھا کی نواسی ہیں مکرم توقیر احمد صاحب مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب کاہلوں آف چھور کاہلواں ضلع سیالکوٹ کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے گریجویٹس اور نان گریجویٹس کیلئے پری انٹری پرافیشنسی ٹیسٹ کے پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 مئی 2004ء بروز ہفتہ ہے اس سلسلہ میں مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ 11 اپریل 2004ء سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے شیخ بشارت احمد شاکر اور سلطانہ بشارت شیخ صاحبہ (محلہ ناصر آباد غربی) کو مورخہ 28 مارچ 2004ء کو بیٹی عطا کی ہے۔ بچی تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام "صومانہ" عطا کیا ہے۔ بچی حکیم شیخ عبدالرحمٰن صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم محمد نواز صاحب مومن معلم وقف جدید دارالشکر ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ خادم دین، صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 19 اپریل 2004ء	
طلوع فجر	4-07
طلوع آفتاب	5-33
زوال آفتاب	12-08
غروب آفتاب	6-42

مغربی میڈیا اور عالم اسلام

ارشاد احمد حقانی لکھتے ہیں:۔

دنیا کے متعدد ممالک میں اسلامی تحریکیں چل رہی ہیں بعض توازن اور اعتدال سے ہٹ کر بھی راستے اختیار کر لیتی ہیں لیکن مغربی میڈیا انہیں ایسے تاریک رنگوں میں دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ کسی ولن کو ہیرو اور کسی ہیرو کو ولن بنا دینا مغربی میڈیا کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ بدقسمتی یہ ہے کہ میڈیا کے میدان میں عالم اسلام کی طاقت مغرب کی طاقت کا عشر عشیر بھی نہیں۔ کسی عالمی اسلامی ٹی وی چینل کی بات تو چھوڑیئے ہم ابھی تک ایک موثر اسلامی نیوز ایجنسی تک نہیں بنا سکے اس سیاق وسباق میں ہم مغربی ڈس انفریمیشن اور مخالف میڈیا کا توڑ کس طرح کر سکتے ہیں؟ ہمارے ناراض ہونے یا اپیلیں کرنے سے مغربی میڈیا اپنے رویے تبدیل نہیں کرے گا۔ اس کے محرکات تاریخی، نفسانی، تہذیبی، کاروباری اور سیاسی ہیں، اس کا توڑ صرف اسی طرح ہو سکتا ہے کہ لوہے کو کاٹنے کے لئے لوہا پیدا کیا جائے۔ اگرچہ ہمیں مغرب کے مقابلے کے لئے ہمہ جہتی بہتری دکھانی پڑے گی لیکن میڈیا کے مخالفانہ حملوں کا توڑ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے اور اس کے لئے امہ کی سطح پر بھی منصوبہ بندی ہونی چاہئے اور انفرادی مسلمان ممالک کو بھی اپنے اپنے طور پر اپنے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کو موثر بنانا چاہئے۔ تنازع للبقا کی اس دنیا میں بقول اقبال:

تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے
ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات

عالم اسلام کی ترجیحات میں لاتعداد میدانوں میں بڑے بڑے جھول پائے جاتے ہیں۔ وقت آ گیا ہے کہ اب ہم انہیں دور کرنے کے عمل کا آغاز کریں۔ میڈیا کے میدان میں اپنی کمزوری کو دور کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہونا چاہئے ورنہ ہم اذہان کی جنگ میں اسی طرح شکست کھاتے رہیں گے اور نہ صرف ہمارے سیاسی بلکہ تہذیبی وجود اور مفادات روز افزوں خطرات کی زد میں رہیں گے۔ وقت پکار پکار کر ہمیں جاگنے کا اشارہ دے رہا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ ہمارا ردعمل کیا ہوتا ہے۔ بظاہر تو ہم ایک Losing Battle لڑ رہے ہیں لیکن بقول اقبال روح مسلمان میں ایک اضطراب بھی ہے اس لئے یہ کہنا بھی بے جا نہ ہوگا:

دیکھئے اس بحر کی تہہ سے اچھلتا ہے کیا
گنبد نیلو فری رنگ بدلتا ہے کیا

(روزنامہ جنگ 6 نومبر 2000ء)

فضل عمر ہسپتال کا
شعبہ ڈینٹل سرجری

یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ بالعموم احباب کو علاج دنداں کے حوالہ سے علم نہیں کہ فضل عمر ہسپتال میں کیا سہولتیں موجود ہیں۔ مریضوں کی طرف سے موصولہ سوالات اور استفسارات اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ڈینٹل سرجری میں مندرجہ ذیل علاج ومعالجہ کی سہولت موجود ہے:۔

1۔ Oral Hygiene Instructions. مریضوں کو منہ اور دانتوں کی حفاظت کے لئے احتیاطی تدابیر کی طرف راہنمائی۔

2۔ Medication: منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج بذریعہ ادویہ۔

3۔ Scaling: آلات کے ذریعہ دانتوں کی مکمل صفائی

4۔ Filling دانتوں کی بھرائی۔ یہ عارضی بھی ہو سکتی ہے اور مستقل بھی، مرض کی نوعیت کے مطابق۔ دانتوں کی ہم رنگ Filling کی سہولت بھی میسر ہے۔

5۔ Root Canal Treatment جہاں عام Filling ممکن نہ ہو وہاں دانت کی جڑوں کو اندر سے صاف کر کے دانت کو بھرا جاتا ہے۔

6۔ Dental Extraction یعنی اخراج دنداں یہ علاج کی آخری صورت ہوتی ہے۔

7۔ Dental Prosthetics. مصنوعی دانت لگائے جاتے ہیں جہاں قدرتی دانت موجود نہ ہوں۔

8۔ Orthodontics ٹیڑھے دانتوں کو Removable Appliance کے ذریعہ ان کی صحیح پوزیشن پر لایا جاتا ہے۔

www.foh-rabwah.org

Tel:-213970-211373-213909-212659

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت اطلاع دیتے ہیں مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب سابق کارکن دار الضیافت حال جرمنی شدید بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ نیز تمام جملہ پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیات بمد گندم کھاتہ نمبر 4550/3-981 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

خدمت کا شوق ہو۔ مذکورہ مطبوعہ فارم پر اپنی درخواست مکرم صدر صاحب محلہ / مکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 30 اپریل 2004ء تک نظارت تعلیم کو ارسال فرمائیں۔ انٹرویو کیلئے صرف ان امیدواروں کو Call کیا جائے گا جو مذکورہ بالا کوائف اور شرائط پر پورا اترتے ہونگے اور اس آسامی کے اہل سمجھے جائیں گے۔ (نظارت تعلیم)

چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
حسن نکھار کریم
تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

گاڑی برائے فروخت
ایک گاڑی ٹویوٹا کرولا ماڈل 1986ء برائے فروخت ہے
رابطہ کیلئے: ڈاکٹر منیر احمد خان دار النصر غربی ربوہ
فون: 212276

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات خریدنے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
جدید فینسی، مدراسی، اٹالین سنگاپوری ورائٹی دستیاب ہے
انٹرنیشنل معیار کے مطابق زیورات بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں
گولبازار ربوہ فون: 04524-213160

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر - وی سی آر
بھی دستیاب ہیں۔
1 - لنک میکلوڈ روڈ
7231680
7231681
7223204
7353105
رابطہ - انعام اللہ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

HERCULES
Reliable Products For Your Vehicle
میاں بھائی

میاں عبداللطیف، میاں عبدالماجد
ہرکولیس آئل فلٹر
آئل فلٹر
پٹرکانی، سلنسر بکس وسلنسر پائپ اور دیگر پارٹس
کوٹ شہاب دین نزد فرخ مارکیٹ شاہدرہ، لاہور۔
Ph: 042-7932514-5-6, Fax: 042-7932517
E-mail: mianbhai2001@yahoo.co.uk

سی پی ایل نمبر 29